



## سوال

(315) بہجاب و قبول کی رسم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ملتان سے محمد ابراہیم دریاقت کرتے ہیں کہ مجھے ایک محفل نکاح میں جانے کا اتفاق ہوا اس موقع پر بہجاب قبول کی رسم اس کے باپ نے ادا کی کیا اس طرح نکاح ہو جاتا ہے قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب دیں

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نکاح زندگی کا ایک ایسا بندھن ہے جو انتہائی غور و غوض سنجیدگی اور متانت کا متقاضی ہے یہی وجہ ہے کہ اس معاشرتی معاملہ کو طے کرتے وقت فریقین کا عاقل و بالغ ہونے کی صورت میں خود مختار ہونا ضروری قرار دیا گیا ہے اگر کسی موقع پر ایسی صورت حال کا سامنا کرنا پڑے جہاں عقل و بلوغ کے بغیر ہی نکاح ناگزیر ہو تو شریعت اسلامیہ نے عاقل و بالغ ہونے کے بعد ہونے ایسی سہولتیں دی ہیں جن سے ان کی مختاری کو پورا پورا تحفظ ملتا ہے صورت مسئولہ میں اگر لڑکا نابالغ ہے تو اس کا باپ اس کی طرف سے نیا بتا بہجاب و قبول کر سکتا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح بھی صغر سنی میں ہوا تھا اور ان کے والد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کی طرف سے بہجاب کا فریضہ سر انجام دیا تھا لیکن بالغ ہونے کے بعد لڑکا یا لڑکی صغر سنی یا زمانہ نابالغی میں کئے ہوئے نکاح کو ناپسند کریں تو شریعت نے لڑکی کو اختیار بلوغ اور لڑکے کو طلاق کی صورت میں حق "خلا صی" دیا ہے اگر لڑکا بالغ ہے تو والد اپنے لڑکے کی طرف سے صرف اس صورت میں قبول کر سکتا ہے جب لڑکے نے اسے اپنا وکیل مقرر کیا ہو باپ کے علاوہ کوئی دوسرا بھی وکیل بن سکتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض اوقات لڑکے اور لڑکی دونوں کی طرف سے وکالت از خود رسم "قبول" ادا کی ہے اگر لڑے نے والد کو اپنا وکیل نہیں بنایا اور والد نے از خود رسم "قبول" ادا کی ہے تو اس صورت میں نکاح نہیں ہوگا کیوں کہ اس سے مقاصد نکاح فوت ہونے کا اندیشہ ہے جسے شریعت کسی صورت میں واضح رہے کہ اگر لڑکا نابالغ ہے لیکن صاحب شعور اور صاحب تمیز ہے تو اس کا حکم بھی بالغ جیسا ہے یعنی اسے خود بہجاب و قبول کرنا چاہیے یا کسی کو اپنی طرف سے وکیل بنا کر اس فریضہ سے عہدہ برا ہونا چاہیے (واللہ اعلم)

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
معدن فتوى  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## فتاوى اصحاب الحديث

جلد: 1 صفحہ: 336